سوال

(419)اپنے خاص پیداواری مال میں دوسرے بھائیوں کی شرکت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید زمانہ درازتک ملازمت کرتا رہااور کل آمدنی اپنی ہمیشہ اپنے والدین وبھائی کارپردازان کو دیتا چلا آیا، جس کے ذریعے سے جائیداد جدید ومال واسباب وغیرہ میں علاوہ توروثی کے بفضلہ بہت ترقی ہوئی ہے۔ دوران ملازمت میں زید شروع سے اخیر تک اپنے ذاتی اخراجات وغیرہ کا ایک مقررہ حصہ بطور تنخواہ وصول کرلیتا تھا، جس میں سے بھی کفایت وانتظام وغیرہ کی وجہ سے ہمیشہ کچھ نہ کچھ بچت ہوتی گئی اور وہ بچت ہمیشہ علیحدہ ہوتی رہی۔ غرض عرصہ بائیس سال کی بچت ایک تھوڑی رقم ہوگئی۔ زید عرصہ دو برس کا ہوا، ملازمت چھوڑ کراسی بچت بائیس سال کے روپیوں سے جو خاص پیدا کردہ زید کا ہے، جمیع ورثاء سے قطع تعلق کرکے علاوہ کاروبار موروثی مشترکہ کے کچھ کاروبار دیگر، یعنی تجارت کررہاہے، زید کے مورث کو انتقال کیے ہوئے بھی عرصہ دو برس کا ہوا۔ بوقت تقسیم مال موروثی جمیع ورثا کا حصہ ازروئے شرع برابر ہوگا یا وہ پیدا کردہ جائیداد مال اسباب خاص ملازم زید کی سمجھی جائے گی قاور صرف موروثی اموال میں تقسیم ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت مذکورہ سوال میں زید اور اس کے والدین اور بھائی کارپردازان مکان کے درمیان اس امر کا معاہدہ رہا ہوکہ ہم شرکا میں سے جو کچھ کوئی پیدا کرے، وہ سب میں مشترک سمجھا جائے تو اس صورت میں زید کا وہ پیدا کردہ مال واسباب وجائیداد جس کو وہ علیحدہ جمع کرتا رہا، سب میں مشترک سمجھا جائے گا اور بوقت تقسیم وہ بھی اور مالوں کے ساتھ ملا کر سب میں تقسیم ہوگا۔ اگر زید دیگر مذکورہ بالا لوگوں کے درمیان معاہدہ مذکور نہ رہا ہو، تو اس صورت میں زید کا وہ پیدا کردہ مال واسباب وجائیداد مذکورہ خاص زید کا سمجھا جائے گا، وہ سب مشترک نہیں سمجھا جائے گا اور نہ وہ بوقت تقسیم اور مالوں کے ساتھ ملا کر سب میں تقسیم ہوگا، بلکہ صرف دیگر اموال میں تقسیم ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ:636